تعارف وتبصرہ

مقالات "مولانا عبدالسلام ندویؒ حیات اور علمی فتوحات" سمینار

مرتب : محمد ہارون

پتا: ۸/پہلی منزل، ہندوستان بلڈنگ، ۲/۱۰ ٹی پی اسٹریٹ، ممبئی ۴۰۰۰۰۴

اشاعت : اکتوبر ۲۰۰۱ء صفحات : ۳۰۲ ، قیمت =/۲۰۰

زیر نظر کتاب مولانا عبدالسلام ندویؒ پر ۱۳-۱۴ اکتوبر ۲۰۰۱ء میں ممبئی میں ہونے والے ایک سمینار میں پیش کیے گئے مقالات کا مجموعہ ہے۔ اس سمینار کا انعقاد مولانا مرحوم کے بعض اعزا اور عقیدت مندوں نے کیا تھا۔ مولانا کی شہرت علمی حلقوں میں ایک ممتاز عالمِ دین، مورخ اور ادیب ونقاد کی حیثیت سے ہے۔ مگر علمی دنیا میں انھیں وہ شہرت نہ مل سکی جس کے وہ مستحق تھے۔ اس میں جہاں ان کے مزاج اور افتادِ طبع کا دخل ہے وہیں ان کے جانشینوں کا بھی قصور رہے۔ اللہ تعالیٰ منتظمین سمینار کو جزائے خیر دے کہ ان کی کوششوں سے مولانا کی حیات اور خدمات کے مختلف پہلوؤں پر معروف اہلِ قلم کی کاوشیں یکجا ہوگئی ہیں۔

بیشتر مقالات معیاری ہیں اور محنت سے لکھے گئے ہیں۔ مولانا ضیاء الدین اصلاحی ناظم دارالمصنفین اعظم گڑھ نے مولانا کی سوانح حیات کے ساتھ علمی سرگرمیوں اور تصانیف وتراجم کا تعارف کرایا ہے۔ پروفیسر کبیر احمد جائسی نے مولانا کی ان تصانیف کا تعارف کرایا ہے جو مکمل ہوجانے کے باوجود دارالمصنفین کے ذمہ داروں کی بے توجہی کی وجہ سے اب تک شائع نہ ہوسکیں یا ناتمام رہ گئی تھیں۔ ڈاکٹر محمد ضیاء الدین انصاری ڈائرکٹر خدابخش اورنٹیل پبلک لائبریری پٹنہ نے "آثار عبدالسلام" کے عنوان سے مولانا کی تصانیف، تراجم، مضامین، خطبات اور مکتوبات نیز ان کی شخصیت اور علمی وادبی کارناموں پر تصنیف شدہ کتابوں، مضامین اور رسائل کے خصوصی شماروں کی مبسوط ومشروح فہرست تیار کی ہے۔ دیگر مقالہ نگاروں نے مولانا کی تصانیف کی روشنی میں ان کی مورخانہ حیثیت، ترجمہ نگاری، شاعری، مقالہ نگاری، انشاپردازی اور تنقید نگاری سے بحث کی ہے۔

اگر مولانا عبدالسلام پر منعقد ہونے والا یہ سمینار اور اس میں پیش کیے جانے والے مقالات کا یہ مجموعہ ذمہ داران دارالمصنفین کی توجہ مولانا کی غیر مطبوعہ کتابوں کو منظرعام پر لانے کی جانب مبذول کراسکے تو یہ منتظمینِ سمینار کی ایک بڑی کامیابی ہوگی۔

(محمد رضی الاسلام ندوی)